مولانا سمیع الحق مدظلہ

تعارف وتبصرہ کتب

دفاع ابوہریرہؓ تالیف: مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب۔ صفحات ۲۷۶ قیمت ۶۰ روپے
ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک۔ پشاور

اسلام کے بدترین دشمن یہود ونصاریٰ نے صلیبی جنگوں میں شکست کے بعد مسلمانوں کے علمی وفکری محاذ پر سب سے اہم حربہ مستشرقین اور استشراق کے نام سے استعمال کیا جس کا اولین مقصد یہ ہے کہ اسلام اور رسول اسلام کے بارہ میں ہر اس چیز میں شک اور بدظنی اور ریب وتذبذب پیدا کیا جائے جس کی نسبت کسی طرح بھی اسلام کی طرف ہو یا کسی درجہ میں بھی اسلام کی عزت وافتخار میں اضافہ کا ذریعہ ہو۔ خواہ یہ چیز خود حضورؐ کی ذات اور ان کی سیرت تھی۔ یا ان کی تعلیمات۔ احادیث آثار واخبار اور مسلمانوں کے عملی واعتقادی نظام کے لئے سرچشمہ قانون وآئین تھا خواہ وہ قرآن تھا یا حدیث رسول اس مقصد کے لئے حضورؐ کی آئینی اور تشریعی حیثیت کو مجروح کرنا چاہا۔ سنت کے راویوں کی وہ مقدس جماعت جو طبقۂ صحابہ میں کیوں شامل نہ تھی۔ انہیں طعن وتشنیع کا نشانہ بنایا۔ راوی پر نکتہ چینی ہوئی۔ حدیث کے اولین مدوّنین کے کردار کو مشتبہ کیا گیا۔ چنانچہ مستشرقین کے سب سے بڑے گرو گولڈ زیہر اور اس کے رفقاء نے مستقل طور پر ابوہریرہؓ کی ذات کو داغدار بنانے کی سعی نامشکور کی اور اسلام کے قابلِ فخر مشاہیر کے خلاف پروپیگنڈہ کا طوفان مستشرقین ہی نے اٹھایا۔

حضرت ابوہریرہؓ جنہوں نے خود کو تحصیلِ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقف کر رکھا تھا جن کے حفظ وذہانت کے لئے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائی تھی جن کی قوت یادداشت جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے۔ اور جو علوم نبوت کے ایک بڑے حصّے کے محافظ اور راوی ہیں۔ ان کے خلاف ایک محاذ کھولنے اور ان کی ذات کو مجروح ومطعون کرنے کا مقصد بھی صرف یہی ہے کہ علم حدیث کی عظمت اور حفاظت وجامعیت کو داغدار اور ناقابل اعتبار بنا دیا جائے۔ چنانچہ اکابر علماء، محدثین کرام اور سلف صالحین نے ہر دور میں حضرت ابوہریرہؓ کا بھرپور دفاع کیا ہے اور معترضین کے گھسے پٹے اور لچے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دئے ہیں۔ مگر موجودہ دور کے جدید طرز تالیف

قدیم اعتراضات کا ماڈرن انداز، مخالفین کے خطرناک اور تازہ ترین طریق واردات کے پیش نظر یہ ضروری تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی کی سوانح حیات، ان کے عشق اور محبت رسول ﷺ کی امتیازی شان، جذبہ اطاعت وجاں نثاری علمی مقام ومنزلت جلیل القدر صحابہ کے آثار واقوال، جمہور ائمہ امت اور سلف صالحین کا حضرت ابوہریرہ کی روایات سے اشتغال وتمسک اور پھر شکوک وشبہات تلبیسات اور اعتراضات کا احاطہ اور ان کا مدلل اور مفصل جواب اس طرح یکجا مرتب کردیا جائے کہ محققین اور موضوع سے متعلق کام کرنے والے احباب کو متعلقہ تمام مباحث یکجا مل جائیں چنانچہ ہمارے عزیز اور مخلص بھائی فاضل محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب فاضل حقانیہ زاد اللہ علمہ ومجدہ جن کے تحصیل علم کا سارا وقت دارالعلوم میں گذرا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے دارالعلوم ہی میں تدریس وافتاء اور تعلیمی ذمہ داریوں کی توفیق سے نوازا۔

مولانا نے "دفاع ابوہریرہ رضی" کے نام سے پیش نظر کتاب مرتب کرکے اہم ضرورت کو احسن طریقہ سے مکمل کردیا ہے۔ غیر ضروری مباحث تطویل بے فائدہ اور اطناب مخل سے احتراز، اور تمام ضروری مباحث اور متعلقہ مضامین کو ایجاز واختصار اور عام فہم انداز میں مرتب فرمایا ہے۔ مؤلف نے جدید وقدیم زائغین مبطلین اور معترضین وملحدین کے تمام اعتراضات حوالہ جات کے ساتھ نقل کئے اور مدلل اور شافی جوابات دئے۔

مولانا کی یہ علمی اور تحقیقی کاوش انشاء اللہ پڑھنے والوں کے لئے بصیرت وانشراح کا باعث بنے گی ہمیں خوشی ہے کہ ادارہ مؤتمر المصنفین اپنی ۳۵ ویں اشاعت دفاع ابوہریرہ کے نام سے ایک ایسی کتاب امت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے جو خدمت علم حدیث، دفاع صحابہ اور اشاعت دین کا کام کرنے والے علماء، مصنفین، مبلغین اور مدرسین سب حضرات کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی اور کتاب مؤلف سمیت ادارہ اور اس کے تمام خدام کے لئے دنیا وآخرت میں وسیلہ نجات اور ذریعہ سعادت ہوگی۔

بقیہ: شادی

کہ اس آدمی (لڑکی) کو کیسے پایا؟ میں نے عرض کیا کہ نہایت بہتر ہے، کہ دوست دیکھ کر خوش ہوں اور دشمن جلیں فرمایا۔ کہ اگر کوئی بات ناگوار ہو تو لکڑی سے خبر لینا۔ میں واپس آگیا۔ تو ایک آدمی کو بھیجا جو ۲۴۰۰۰ ہزار درم (تقریباً ۰۰۰ ۵ ہزار روپیہ) مجھے دے گیا۔ اس لڑکی کو عبدالملک بن مروان بادشاہ نے اپنے بیٹے ولید کے لئے جو ولی عہد بھی تھا مانگا تھا۔ مگر حضرت نے عذر کردیا تھا جس کی وجہ سے عبدالملک ناراض بھی ہوا اور ایک حیلہ سے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو سو کوڑے سخت سردی میں لگوائے۔ اور پانی کا گھڑا ان پر گرادیا تھا۔ (فضائل ذکر صـ ۱۵۵)